ترجمہ قرآن مجید
کنز الایمان
تفسیر
نور العرفان
ترجمہ
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
تفسیر
حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
پیر بھائی کمپنی
38 ۔ اردو بازار لاہور

ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

کاملہ

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اگلے باپ دادا کا ۱ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو وہ ضرور پکڑے آئیں گے ۲

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے اور ہم نے پچھلوں میں اس کی ثنا باقی

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

رکھی ۳ سلام ہو الیاس پر ۴ بے شک ہم ایسا ہی

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

صلہ دیتے ہیں نیکوں کو ۵ بے شک وہ ہمارے اعلیٰ درجہ کے کامل الایمان بندوں میں ہے

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

اور بے شک لوط پیغمبروں میں ہے ۶ جبکہ ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

نجات بخشی ۷ مگر ایک بڑھیا کہ رہ جانے والوں میں ہوئی ۸ پھر دوسروں کو ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ

ہلاک فرما دیا ۹ اور بے شک تم ان پر گزرتے ہو صبح کو اور

بِالَّيْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

رات میں ۱۰ تو کیا تمہیں عقل نہیں اور بے شک یونس پیغمبروں سے ہے ۱۱

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

جب کہ بھری کشتی کی طرف نکل گیا ۱۲ تو قرعہ ڈالا تو دھکیلے ہوؤں

الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

میں ہوا ۱۳ پھر اسے مچھلی نے نگل لیا ۱۴ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا ۱۵

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ

تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا ۱۶ ضرور اس کے پیٹ میں رہتا

(بقیہ صفحہ ۷۱۸) توراۃ شریف جو موسیٰ علیہ السلام کو بلاواسطہ عطا ہوئی' ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام کے واسطے سے ۸۔ کہ اول ہی سے انہیں شرک و کفر گناہ سے محفوظ رکھا' باوجودیکہ موسیٰ علیہ السلام کی پرورش بڑے فاسق و کافر کے گھر میں ہوئی ۹۔ یہ جملہ انشاء بمعنی خبر ہے' یعنی مخلوق ان دونوں بزرگوں کو سلام بھیجتی رہے گی اور ان کا ذکر خیر کرتی رہے گی' یا خالق کی طرف سے وہ دونوں ہمیشہ امن و سلامتی میں رہیں گے ۱۰۔ معلوم ہوا کہ نیک کاروں کو دیگر ثوابوں کے علاوہ دنیا میں ذکر خیر اور امن و سلامتی بھی عطا ہوتی ہے ۱۱۔ خیال رہے کہ ایمان کی کشتی میں امتی اور نبی دونوں ہی سوار ہوتے ہیں۔ مگر امتی تو پار لگنے کے لئے اور نبی پار لگانے کے لئے۔ سوار ہونے کی نوعیت میں فرق ہے ہم مومن ہیں انبیاء کرام ایمان والے ۱۲۔ آپ کا نام حضرت الیاس بن یٰسین بن شیر بن فخاص بن عیزار بن ہارون علیہ السلام ہے۔ آپ بعلبک اور اس کے اطراف کے نبی تھے۔ حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد ہیں' آپ موسیٰ علیہ السلام کے بہت عرصہ کے بعد ہوئے ہیں۔ یہی صحیح تر ہے۔ خیال رہے کہ چار پیغمبر زندہ ہیں۔ دو آسمان میں حضرت ادریس و عیسیٰ علیہما السلام اور دو زمین پر حضرت خضر و الیاس علیہما السلام (روح البیان) ۱۳۔ بعل اس شہر کے مشہور بت کا نام ہے۔ اس بت کی وجہ سے اس شہر کو بعلبک کہتے ہیں جو شام کے علاقہ میں ہے۔ یہ بت سونے کا تھا۔ بیس گز لمبا۔ اس کی آنکھوں میں یاقوت جڑے ہوئے تھے۔ اس مندر میں سو پجاری رہتے تھے اس بت کے پیٹ میں سے شیطان بولتا تھا جسے یہ پجاری یاد کر کے لوگوں کو سناتے اور سمجھاتے تھے (روح) ۱۴۔ یا تو خالقین سے مراد صورت اور نقشہ بنانے والے ہیں' یا ان کے عقائد کے لحاظ سے خالق' کیونکہ ان کے عقیدہ میں بعض چھوٹے رب تھے اور اللہ تعالیٰ بڑا اور ان سب کا حاکم۔

۱۔ معلوم ہوا کہ مومن باپ داداؤں کے رب کی عبادت کرو۔ وہ لوگ رب کی پہچان کا ذریعہ ہیں۔ یعقوب علیہ السلام کی اولاد نے کہا تھا۔ نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کے باپ دادے مومن اور رب کے عابد تھے۔ تو فرمایا کہ جس رب کو وہ پوجتے تھے تم بھی اس کو پوجو ۲۔ قیامت کے دن اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ معلوم ہوا کہ مومن عزت سے حاضر ہوگا ۳۔ چنانچہ آج تک الیاس علیہ السلام کا ذکر خیر دنیا میں باقی ہے ۴۔ الیاسین بھی الیاس کی ایک لغت ہے۔ جیسے سینا اور سینین طور سینا ہی کے نام ہیں' غرضیکہ الیاسین الیاس کی جمع نہیں۔ اسی لئے آگے آرہا ہے۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الخ ضمیر واحد۔ ۵۔ روح البیان نے فرمایا کہ حضرت خضر سمندر پر اور حضرت الیاس خشکی پر منتظم ہیں۔ قریب قیامت وفات پائیں گے بعض بزرگوں سے انکی ملاقات بھی ہوئی ۶۔ آپ کا نام لوط ابن ہاران ہے' ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے ہیں۔ آپ ملک شام میں سدوم اور آس پاس کی بستیوں کے نبی تھے ۷۔ ان کی صاحبزادیوں اور ان پر ایمان لانے والوں کو ۸۔ لوط علیہ السلام کی بیوی کا نام واہلہ تھا۔ یہ کافرہ تھی اور خائنہ بھی' ۹۔ ان پر غیبی پتھر برسا کر اور ان کی بستیوں کا تختہ الٹ کر ۱۰۔ اے مکہ والو! تم اپنے کاروباری سفروں میں دن رات ان بستیوں سے گزرتے ہو' ان کو اجڑا ہوا' اور الٹا ہوا دیکھتے ہو عبرت پکڑو۔ ۱۱۔ آپ کا نام یونس بن متی ہے۔ آپ ہود علیہ السلام کی اولاد سے ہیں' آپ کا لقب ذوالنون اور صاحب الحوت ہے' آپ بستی نینوا کے نبی تھے جو موصل کے علاقہ میں دجلہ کے کنارے پر واقع تھی۔ آپ نے چالیس سال قوم کو تبلیغ کی مگر وہ شرک سے باز نہ آئے۔ تب آپ نے انہیں بحکم پروردگار تین دن کے

ع ۸

اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذۡنٰہُ بِالۡعَرَآءِ وَ ہُوَ سَقِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾

جس دن تک لوگ اٹھائے جائیں گے ۱ پھر ہم نے اسے ۲ میدان میں ڈال دیا اور وہ بیمار تھا ۳

وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡہِ شَجَرَۃً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَ اَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی

اور ہم نے اس پر کدو کا پیڑ اگایا ۴ اور ہم نے اسے لاکھ آدمیوں

مِائَۃِ اَلۡفٍ اَوۡ یَزِیۡدُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰہُمۡ اِلٰی

کی طرف بھیجا بلکہ زیادہ ۵ تو وہ ایمان لے آئے ۶ تو ہم نے انہیں ایک وقت تک برتنے

حِیۡنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَلِرَبِّکَ الۡبَنَاتُ وَ لَہُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾

دیا ۷ تو ان سے پوچھو کیا تمہارے رب کے لئے بیٹیاں ہیں اور ان کے بیٹے ۸

اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِکَۃَ اِنَاثًا وَّ ہُمۡ شٰہِدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَاۤ اِنَّہُمۡ

یا ہم نے ملائکہ کو عورتیں پیدا کیا اور وہ حاضر تھے ۹ سنتے ہو بے شک

مِّنۡ اِفۡکِہِمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰہُ ۙ وَ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾

وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں ۱۰ کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک ضرور وہ جھوٹے

اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ عَلَی الۡبَنِیۡنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَکُمۡ ۟ کَیۡفَ

ہیں کیا اس نے بیٹیاں پسند کیں بیٹے چھوڑ کر تمہیں کیا ہے کیسا حکم

تَحۡکُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۱۵۵﴾ اَمۡ لَکُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵۶﴾

لگاتے ہو ۱۱ تو کیا دھیان نہیں کرتے ۱۲ یا تمہارے لئے کوئی کھلی سند ہے

فَاۡتُوۡا بِکِتٰبِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۵۷﴾ وَ جَعَلُوۡا بَیۡنَہٗ

تو اپنی کتاب لاؤ ۱۳ اگر تم سچے ہو اور اس میں اور

وَ بَیۡنَ الۡجِنَّۃِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّۃُ اِنَّہُمۡ

جنوں میں رشتہ ٹھہرایا ۱۴ اور بے شک جنوں کو معلوم ہے کہ وہ ضرور

لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا

حاضر لائے جائیں گے ۱۵ پاکی ہے اللہ کو ان باتوں سے کہ یہ بتاتے ہیں مگر

النصف

(بقیہ صفحہ ۷۱۹) بعد عذاب آجانے کی خبر دی اور خود اس بستی سے دور تشریف لے گئے ۱۲۔ راستہ میں دریا سامنے آیا۔ آپ اسے طے کرنے کے لئے کشتی میں سوار ہوگئے۔ بیچ دریا میں پہنچ کر کشتی ٹھہر گئی۔ ملاح بولے کہ اس کشتی میں کوئی غلام اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہے' جس سے کشتی ٹھہر گئی۔ قرعہ ڈالا گیا تو آپ کا نام شریف نکلا۔ آپ نے فرمایا کہ میں ہی اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہوں کہ بغیر انتظار وحی آیا ہوں۔ یہ کہہ کر خود دریا میں چھلانگ لگادی (روح) ۱۳۔ آپ کو قرعہ نے دھکیلا نہ کہ کسی آدمی نے' ہماری شریعت میں قرعہ سے ایسے احکام جاری نہیں کرسکتے۔ یہ ان کی شریعت تھی یا حکم خاص تھا ۱۴۔ امانت کے طور پر نہ کہ غذا کے طریقہ پر نبی کا جسم کیڑے قبر کی مٹی نہیں کھاسکتی تو مچھلی کیسے کھاتی۔ دیکھو دیمک نے حضرت سلیمان کی لاٹھی کھائی پاؤں نہ کھایا۔ اس لئے یہاں التقمہ فرمایا' اکلہ' نہ فرمایا ۱۵۔ کہ میں کیوں بغیر وحی چلا آیا' یہ علامت قبول توبہ ہے ۱۶۔ آپ نے مچھلی کے پیٹ میں یہ وظیفہ پڑھا لَآ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ۔ اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ اللہ کے ذکر کی برکت سے آفتیں ٹلتی ہیں' مشکلیں آسان ہوتی ہیں' دوسرے یہ کہ جو دعائیں بزرگوں سے منقول ہوں ان میں تاقیامت تاثیر ہوتی ہے چنانچہ یہ آیت آج تک حل مشکلات کے لئے اکسیر ہے۔

۱۔ اس طرح کہ نہ آپ کو موت آئی نہ مچھلی کو۔ کیونکہ قیامت میں اٹھنے کے بعد موت کسی کو نہ آسکے گی۔ معلوم ہوا کہ کسی کو بالکل موت نہ آنا ممکن ہے اس لئے یہاں اس موت نہ آنے کو ایک ممکن چیز پر موقوف فرمایا گیا ۲۔ چالیس دن کے بعد مچھلی کے پیٹ سے نکالا۔ اس طرح کہ مچھلی دریا کے کنارے پر آئی اور اپنے منہ سے آپ کو اگل گئی۔ آپ دسویں محرم جمعہ کے دن مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے۔ ۳۔ مچھلی کے پیٹ میں رہنے کی وجہ سے آپ بہت ضعیف ہوگئے تھے۔ جہاں آپ کو مچھلی نے اگلا وہاں کوئی سایہ نہ تھا ۴۔ کدو کی بیل کا سایہ گھنا ہوتا ہے اور اس پر گندگی و بال مکھی بھی کم بیٹھتی ہے۔ نرم بھی ہوتی ہے۔ بعض عشاق کہتے ہیں کہ کدو بڑی مبارک ترکاری ہوتی ہے۔ حضرت یونس نے اس کے نیچے آرام فرمایا۔ ہمارے حضور کو کدو بہت مرغوب تھا۔ صحابہ کرام بھی اسے پسند فرماتے تھے۔ خیال رہے کہ جو کدو آپ پر اگایا گیا' اس کی بیل زمین پر نہ پھیلی تھی بلکہ یہ درخت دیگر پودوں کی طرح اونچا تھا جس کی سایہ میں آپ آرام فرماتے تھے اور بحکم خدا روزانہ ایک بکری آتی اور آپ کو دودھ پلا جاتی۔ یہاں تک کہ جسم شریف پر بال جم گئے اور طاقت آگئی پھر آپ اپنی قوم کی طرف تشریف لے گئے ۵۔ پہلے کی طرح پھر اس قوم کیطرف نینوئی میں نہایت عزت و احترام سے بھیجا ۶۔ اس طرح کہ آثار عذاب دیکھ کر توبہ کرلی۔ پھر آپ کے تشریف لانے پر باقاعدہ آپ کی بیعت کی ۷۔ اس طرح کہ وہ لوگ اپنی عمریں پوری کرکے فوت ہوئے ۸۔ یہ بنی جہینہ اور بنی سلمہ سے خطاب ہے جو فرشتوں کو خدا کی لڑکیاں کہتے تھے۔ خیال رہے کہ اہل عرب لڑکوں سے محبت کرتے اور لڑکیوں سے بہت گھبراتے تھے۔ حتیٰ کہ بعض لوگ انہیں زندہ گاڑ دیتے تھے۔ ۹۔ یعنی نہ تو تم نے فرشتوں کو پیدا ہوتے ہوئے دیکھا' تاکہ تم کو ان کا لڑکیاں ہونا معلوم ہوتا۔ اور نہ کسی نبی نے فرمایا کہ وہ لڑکیاں ہیں پھر تم کیسے کہتے ہو۔ ۱۰۔ اور خدا تعالیٰ پر بہتان باندھنا سخت جرم ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ کا اولاد و شریک سے پاک ہونا عقل سے بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ جسے نبی کی تعلیم نہ پہنچے وہ بھی اس پر ایمان لائے ۱۱۔ یعنی اے بیوقوفو! تم کیسے احمق ہو۔ دنیا میں ہر شخص اپنی نسل چلنے بڑھاپے میں کام آنے کے لئے لڑکے چاہتا ہے نہ کہ لڑکیاں۔ اگر